ذیابیطس ہومیوپیتھ کی آنکھ سے

ذیابیطس ہومیوپیتھ کی آنکھ سے

ذیابیطس انتہائی پیچیدہ بیماریوں میں سے ایک ہے جو بیک وقت تمام ٹشوز اور سسٹمز کی فیزیولوجی کو متاثر کرتی ہے۔ اگر اس پر قابو نہ پایا گیا تو ذیابیطس جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔ یہ اکثر طویل مدتی پیچیدگیوں سے وابستہ ہوتا ہے جو جسم کے ہر نظام اور حصے کو متاثر کرسکتا ہے۔ ذیابیطس، دوسری چیزوں کے علاوہ، آنکھوں کے امراض اور اندھے پن، دل کی بیماری، فالج، گردے کی خرابی اور اعصاب کو نقصان پہنچانے میں معاون ثابت ہوسکتی ہے۔

اس سے حمل متاثر ہوسکتا ہے اور اسے پیدائشی نقائص اور اسقاط حمل سے منسلک کیا گیا ہے۔

پھر بھی، ذیابیطس لاعلاج بیماری نہیں ہے جس کی وجہ سے زیادہ تر ڈاکٹروں کو یقین ہے کہ یہ ایک طویل جنگ ہے۔ اگر آپ پگڈنڈی پر چلتے ہیں جو ایلوپیتھک ادویات آپ کو چلانا چاہتی ہیں۔ انسانیت کو درپیش تمام دائمی بیماریوں کی طرح آج بھی ایلوپیتھک میڈیکل اسٹیبلشمنٹ نہیں چاہتی ہے کہ آپ یا آپ کا ڈاکٹر ذیابیطس کی اصل وجوہات سے آگاہ کرے اور یہ یقینی طور پر نہیں چاہتا کہ آپ ایسے علاج کروائیں جو ذیابیطس کو پلٹ دیں یا اپنی زندگی کو تباہ کرنے سے بچائیں۔

ذیابیطس کے مریضوں کے لئے میگنیشیم کو بطور ضروری ادویات حقیقت میں کامل دوائی سمجھنے اور اس کی تعریف کرنے کی مشروط مزاحمت میں آسانی سے دیکھا جاسکتا ہے۔

ذیابیطس کیا ہے؟ ذیابیطس کا سبب ہے؟

ذیابیطس ایک ایسی بیماری ہے جو بے ہنگم جدید طرز زندگی کی وجہ سے ہوتی ہے۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹروں کو پہلی بات سمجھنا چاہئے کہ ذیابیطس ایک سوزشی بیماری ہے جس میں کیمیائی زہر، آلودگی، تابکاری، میگنیشیم، آیوڈین اور بائی کاربونیٹ کی کمیوں سمیت عوامل کا ایک مجموعہ ہوتا ہے جو سیکولر گھر کو سست رفتار میں جلانے کے لئے اکٹھا ہوتا ہے۔ کچھ متعدی عمل شامل ہوجاتے ھیں اور لبلبہ ختم ہوجاتا ہے اور پھر انسولین کی ضرورت ہوتی ہے۔

خراب طرز زندگی کے بعد موٹاپا اس بیماری کو لاحق کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔

ذیابیطس میں ہمارے استعمال کردہ چربی کے زیادہ بوجھ کی وجہ سے ہمارے خلیے کی کھڑکی بند ہوجاتی ہے۔ جب چربی کی مقدار جسم میں بڑھتی رھتی ہے تو حالت خراب ہوجاتی ہے۔ پہلے سے موجود چکنائی والے ذخیرے کی موجودگی میں خلیہ سانس لینے اور کام کرنے سے قاصر رہتا ہے اور اسی وجہ سے جسم کا اندرونی طریقہ کار، پینکریاز کے ضرورت سے زیادہ انسولین جاری کرنے پر لگ جاتا ھے۔ گلوکوز کی حد سے زیادہ مقدار جسم استعمال کرنے سے قاصر رھتا ھے کیونکہ خلیوں کی کھڑکیاں پہلے ہی بند ہیں اور اس طرح بڑھتی ہوئی گلوکوز خون کے بہاؤ کے ساتھ جسم کے گرد خون کے ساتھ گردش پذیر رہتی ہے۔ شوگر کی زیادہ مقدار اور پانی کی کمی جسم میں سوزش پیدا کرنے کے لئے طاقتور طریقے سے کام کرتی ہے اور اس سے ٹوٹ پھوٹ کا ایک طویل عمل شروع ہوتا ہے جس سے لوگوں کو بڑی بیماریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

آج مرد، عورت اور بچے پہلے سے کہیں زیادہ خراب شکل میں زیادہ چینی استعمال کررہے ہیں۔ وہ خود کو کاربوہائیڈریٹ کا زہر دے رہے ہیں۔

چین اور جاپان میں کی جانے والی تحقیق میں، جن لوگوں نے سب سے زیادہ سفید چاول کھائے تھے ان میں اس بیماری کا امکان 55 فیصد زیادہ تھا جنہوں نے کم سے کم کھایا۔ ابلے ہوئے چاول کی ایک پلیٹ میں کاربوہائیڈریٹ (شوگر) کے تقریبا 16 کھانے کے چمچ ہوتے ہیں۔ 250 ملی لیٹروں والی کولا مشروبات کی بوتل میں سفید چینی کھانے کے 6 چمچ کے برابر ہوتی ھے۔ سفید چاول میں میگنیشیم کی مقدار کم ہے اور زود ہضم شکر میں زیادہ ہے جو بلڈ شوگر کی سطح کو بڑھاتا ہے۔ بہت سادہ سادہ کاربوہائیڈریٹ کا استعمال مجموعی طور پر تیزاب کی تعمیر اور سوجن کی طرف جاتا ہے۔

ذیابیطس میں میگنیشیم کا کردار:

برازیل کے محققین کی ایک ٹیم کے جریدے کلینیکل نیوٹریشن میں شائع ہونے والی ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ میگنیشیم کی کم سطح ٹائپ 2 ذیابیطس کی علامتوں کو خراب کرتی ہے کیونکہ اس کے نتیجے میں اکثر انسولین اور بلڈ شوگر کی سطح کم ہوتی ہے۔ براؤن چاول بھی ایک آسان کارب ہے لیکن کم از کم میگنیشیم اس سے باہر نہیں ہوسکا ہے! لہذا اگر چاول کھانا ضروری ہے تو بھورے چاول کا انتخاب کریں اور کم از کم کچھ میگنیشیم لیں۔

ذیابیطس کی قابلیت بلڈ شوگر کی سطح کو کنٹرول کرنے کی صلاحیت کو ان کے میگنیشیم کی سطح سے قریب سے منسلک کرتی ہے ، کیونکہ معدنی انسولین ریسیپٹر خلیوں میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ خوردنی میگنیشیم سپلیمنٹس لینے سے ان افراد میں مدد ملتی ہے جو انسولین مزاحم بن چکے ہیں وہ ٹائپ 2 ذیابیطس کے بڑھنے سے بچ سکتے ہیں۔ کم سیرم اور انٹرا سیلولر میگنیشیم انسولین مزاحمت ، خراب گلوکوز اور انسولین میں کمی کے ساتھ وابستہ ہیں۔ میگنیشیم انسولین کی حساسیت کو بہتر بناتا ہے اس طرح انسولین کے خلاف مزاحمت کو کم کرتا ہے۔
میگنیشیم اور انسولین کو ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔ میگنیشیم کے بغیر ہمارے لبلبے اتنے انسولین کو محفوظ نہیں کریں گے — یا جس انسولین سے یہ راز پوشیدہ ہوتا ہے وہ ہمارے بلڈ شوگر پر قابو پانے کیلئے کافی موثر نہیں ہوگا۔

کاربوہائیڈریٹ میٹابولزم میں شامل انزیموں کے لئے میگنیشیم ایک اہم کوفیکٹر ہے ، لہذا میگنیشیم کی سطح کو دھمکی دینے والی کوئی بھی چیز مجموعی طور پر تحول کو خطرہ بناتی ہے۔ بالغوں میں بڑے ایپیڈیمولوجک مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ کم غذائی میگنیشیم اور لوئر سیرم میگنیشیم ٹائپ 2 ذیابیطس کے بڑھتے ہوئے خطرہ سے وابستہ ہیں۔

فطری طور پر ذیابیطس کو کس طرح قابو میں رکھا جائے؟

ٹائپ ٹو ذیابیطس والے کسی کے لئے ذیل میں میری بنیادی سفارشات ہیں۔

اپنے جسم کے اندر چربی کم کریں۔

1. کاربس کا استعمال بند کریں۔
2. صبح میں 30 منٹ روزانہ اور شام کو 30 منٹ پیدل چلنا ضروری ہے۔
3. چاول ، جنک فوڈز ، پٹزا ، برگر ، پروسیسڈ فوڈز ، مصنوعی مشروبات ، کولا مشروبات سے نفرت کریں۔
morning. صبح سے شام تک بغیر کسی خوف کے تازہ پھل کھائیں
5. تازہ سبزیاں کھائیں۔
6. موٹاپا ختم کریں۔
7. ہر کھانے کے ساتھ ہری کچی سبزیاں یا سلاد کھائیں۔ پہلے سلاد سے بھری پلیٹ کھائیں پھر روٹی اور سالن وغیرہ کے لئے جائیں۔

روزہ رکھنے سے ذیابیطس میں چربی جلد ختم ہوتی ھے
3 سے 7 دن تک روزہ رکھنے سے بیماری کے پلٹ جانے میں جادوئی کردار ادا ہوتا ہے۔

9. دن کے وقت میں دن میں کم سے کم دو بار میتھی ، املی ، دار چینی ، ہلدی کی چائے کا استعمال کریں۔

10. کھجور لیں کیونکہ یہ میگنیشیم سے بھری ہوتی ہیں۔

11. آم کھائیں کیوں کہ آم میں بڑی مقدار میں میگنیشیم ہوتا ہے۔ یقین کیجئے ، صرف آم کھانے سے ذیابیطس دور ہوسکتا ہے۔

12. معالج کے مشورے کے تحت آیوڈین سپلیمنٹ لیں۔

13. زندگی بچانے کے سوا اینٹی بائیوٹکس کو فورا بند کرو کیونکہ بہت سی دوائیں ایسی ہیں جو ذیابیطس کو پیدا ہیں۔ فطرت کے اصولوں پر رہو۔ قدرتی اشیاء کھاؤ۔ فطرت کے مطابق زندگی بسر کرو۔

14. سوڈا بائیکاربونیٹ استعمال کریں تاکہ آپ کے جسم کو زیادہ سے زیادہ صاف بنایا جاسکے۔ روزانہ پی ایچ چیک کریں اور اس کو بڑھا یا کم کریں جو آپ گذشتہ دن کی سطح کے مطابق استعمال کرتے ہیں۔ پی ایچ 7.3-7.4 پر رکھیں۔ اگر آپ کی عمر 60 برس سے کم ہے تو روزانہ 7 آدھا چمچوں سے زیادہ نہ لیں اور اگر آپ کی عمر 60 سال سے زیادہ ہے تو 3 نصف چائے کے چمچوں سے زیادہ نہ لیں۔ ہٹاؤ میں کم از کم ایک بار ہفتہ میں 1 لیبر بائربونٹ استعمال کریں

15. بیجوں میں فائبر ، وٹامنز ، معدنیات اور فائیٹو کیمیکل اینٹی آکسیڈینٹ عمل سے بھرپور ہوں۔

16. تمام ذیابیطس کے مریضوں کے لئے وٹامن ڈی 3 اور سورج کی روشنی بھی اہم ہے۔

17. ہمالیائی نمک (لاہوری نمک) کا استعمال کریں کیونکہ اس سے کوئی نقصان نہیں ہوتا ہے۔

ذیابیطس میں آیوڈین کا کردار:

آئیوڈین کی مناسب مقدار میں رکھنا نہ بھولیں کیونکہ اس کے بغیر ذیابیطس کبھی بھی ٹھیک نہیں ہوسکتا ہے۔ میں جلد ہی آئوڈین کا الگ سے لیکچر دوں گا۔ اس کے لئے انتظار.

آئوڈین سپلیمنٹ مارکیٹ میں آسانی سے دستیاب ہے۔ تاہم ، آلو اور سمندری غذاوں کے سوا پھلوں اور سبزیوں میں آئوڈین کم پائی جاتی ہے۔

ہومیوپیتھی:

ہومیو پیتھک ڈاکٹر عام طور پر مختلف قسم کی ادویات اور تقریبا مدر ٹنکچر کی شکل میں استعمال کرواتے ھیں۔ یہ سراسر غلط ہے۔ ہم ان بیوقوفانہ طریقوں سے ذیابیطس کے مریضوں کا علاج نہیں کرسکتے۔ اس کے بجائے اونچی پوٹنسیوں کا استعمال کریں۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر عام طور پر درج ذیل دوائیوں کے آس پاس منڈلاتے رہتے ہیں۔

• سائزیجینئم جمبولینم
• ابروما آگسٹا
• آرسنک برومیٹم
• فلوریڈزینم
• جمنیما سلویسٹر
• نٹرم سلفوریکم اور اور کئی دیگر ادویات۔

ذیابیطس ایک ایسی بیماری ہے جس میں کم ادویات کی ضرورت ہوتی ہے اور طرز زندگی میں زیادہ تبدیلی لانا ، کھانے کی عادات میں تبدیلی مطلوبہ نتائج دیتی ہیں۔ میں یہ دعوی نہیں کرتا کہ ہومیو پیتھک دوائیوں کو ذیابیطس کے مریضوں کو تجویز نہیں کیا جانا چاہئے لیکن میں جو کچھ بتا رہا ہوں وہ یہ ہے کہ ہومیو پیتھک ڈاکٹر پیشنٹ کو ان اصولوں کی پیروی کرنے کے لئے کہے جن کا میں نے اوپر ذکر کیا ہے۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹروں کو درج ذیل ادویات پر ضرور غور کرنا چاہئے۔

• آیوڈم 1M،
پکرک ایسڈ 1M،
• لائکوپڈیم 1M،
• سیکیل کورنیوٹم 1M،
• فاسفورکیم ایسڈیم 1M۔

گینگرین کے بعد عضو کا کاٹا جانا:

ہزاروں افراد پیر کے گینگرین میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔
سیکیل کارنیوٹم کو 1M دن میں تین بار پورے اعتماد کے ساتھ دیں اور نتائج دیکھیں۔

ذیابیطس کی وجہ سے گردوں کا فیل ہونا:

الفلفا - 1 ایم ، اور زنگیبر - 1 ایم کے ساتھ روزانہ دو بار لائکوپڈیم کلووٹم 1M - ایک ہفتے کے لئے پھر ایک ہفتہ وقفہ کریں۔

ذیابیطس سے متعلق علاج:

سیکیل کورنٹم - 1 ایم ، روزانہ ہفتے کے لئے، پھر ایک ہفتہ وقفہ دیکر پھر شروع کریں۔
ذیابیطس کے ساتھ یا اس کے بغیر ہر ایک میں آنکھوں کی بینائی کے لئے سیکیل کارنیوٹم ایک بہترین دوا ہے۔

مردانہ کمزوری:

ایک ہفتہ کے لئے روانہ ایک خوراک لائکوپڈیم 1M دیں - پھر ایک ہفتے کے لئے رکیں اور پھر دوبارہ شروع کریں۔

ذیابیطس کی وجہ سے ٹانگوں کا سن ہوجانا:

پلمبم میٹیلیکم - 1M ، کونئم میکولیٹم - 1M ، روزانہ ایک خوراک دیں۔

شکریہ.

TALB E DUA Ź NAVEED REHMAN
what's up & mobile 03325863430